عرضِ حال بجناب فخرِ کائنات رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

از

خاکسار مشیر حسین قدوائی - وارثی

بیرسٹر ایٹ لا

گدیہ - بارہ بنکی اودھ

سنہ ۱۳۳۱ھ

مطبوعہ انڈین پریس امین آباد لکھنؤ

ع ۲۷۰

قیمت ۱ر

عرضِ حال

بجناب سرورِ کائنات

رحمۃ للعالمین ﷺ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عاجز نوازا تم پہ دل و جان نثار ہے / مصروفِ عرضِ حال یہ خدمتگذار ہے

تم سرورِ دو عالم و سردارِ دو جہان / پھر بھی تمھاری اُمّتِ مرحومہ خوار ہے

بیٹھے ہو جا کے خلد میں یا سیّدِ اُمم / حالت یہاں ہماری تباہ و نزار ہے

تدبیر اب ہمارے سنبھلنے کی کیا ہی
فاروق اعظمؓ اور نہ وہ یارِ غارؓ ہے

جھٹکا لگا ہی وہ کہ زمین پہ گرے ہین ہم
سر ٹھوکرون سے سنگِ سرِ رہگذار ہے

اعدا نے تیر تاک کے ایسے لگائے ہین
جن سے جگر بھی خستہ ہو دل بھی فگار ہے

سب خانہ جنگیون مین گیا زور قوم کا
باقی نہ اب وہ شان نہ وہ اقتدار ہے

حلقے مین دشمنون کے اکیلے گھرے ہین ہم
دلسوز کوئی ہے نہ کوئی غمگسار ہے

مفلس ہین بے ہنر ہین نہ دولت نہ علم ہی
احوال اپنا قابلِ صد انتشار ہے

وہ لوگ کیا ہوئے جو یہ کہتے تھے فخر سے
اسلام تیرے نام پہ سب کچھ نثار ہے

کیا مال ہین زر اور جواہر کہ جان تک
قربانِ پرستاریِ قومی وقار ہے

یادِ عروج و شانِ گذشتہ ہے رات دن
ماتم ہے، غم ہے، سوز ہے، دل سوگوار ہے

دل مضطرب، دماغ کو چکر، جگر مین درد
حالت پہ اب ہماری جہان اشکبار ہے

زغہ ہے دشمنون کا، ہجوم ہراس ہے
سینہ ہے پاش پاش کلیجہ فگار ہے

مٹنے لگا ہے عظمت و ثروت کا ہر نشان
عزّت نہ رہ گئی ہے، نہ قومی وقار ہے

اوصاف ہم مین کوئی بھی باقی نہین ہین آج
عثمانؓ سا نہ خلق، نہ وہ انکسار ہے

وہ دبدبہ وہ صولت و حشمت ہے زیرِ خاک
دلسوز اب تو ایک چراغِ مزار ہے

وہ ولولہ وہ جوش وہ جرأت نہیں ہے اب
اسلام ایسی قوم سے خود شرمسار ہے

آپس میں رحم ہے نہ مروّت نہ اتفاق
کیا اے رسولؐ تمکو بھی اب ہمسے عار ہے

اچھے ہیں یا برے ہیں تمھارے غلام ہیں
منسوب تمسے ہیں یہ بڑا افتخار ہے

طوفان ہے ابر و باد ہیں گرداب ہے مگر
بیڑے کی ناخدائی کرو تم تو پار ہے

اے سونے والے خاکِ مدینہ کے جاگ جاگ
پھر قوم رہنمائی کی امیدوار ہے

چاروں طرف سے گھیر لیا دشمنوں نے پھر
درکار شیرِ حق کی وہی ذوالفقار ہے

خشکی پہ جسنے ناؤ چلائی تھی ایکبار
یاد آتی اُسکی آج ہمیں بار بار ہے

آجائے پھر وہ روح کہ پڑ جائے جس سے جان	وہ جان جس پہ زور کا دارومدار ہے
امت ہیں ہم تمہاری تم اللہ کے حبیب	موقوف تم پہ مرحمتِ کردگار ہے
باندھو کمر شفاعتِ اُمت پہ یا رسول	وہ مانے، یا نہ مانے، اُسے اختیار ہے
حرمت حرم کی ہمسے ہی گر تم نہیں تو پھر	کعبہ بتوں کا گھر عرب انکا دیار ہے
وحدت کا طبل کون بجائے گا، پوچھ لو	تمکو نصیب قربتِ پروردگار ہے
کسکو ملے گی خدمت بیت الحرام پھر	ہمسے زیادہ کس پہ اُسے اعتبار ہے
جان اپنی اُسکے نام پہ صدقہ کریگا کون	وہ کون ہے کہ موت جسے خوشگوار ہے

سینے میں کسکے قوت روحانیہ ہے وہ	دُنیا کے سارے زور پہ جو زوردار ہے
یورپ سے ایشیا کو بچائیگی کون قوم	تلوار کس کے ہاتھ میں نصرت شعار ہے
اُس ظلم سے جہان کو کردیگا کون پاک	بڑھ بڑھ کے جو زمانہ کو اب ناگوار ہے
"رحمت" لقب تھا اُنکا پہنچو مدد کو تم	مٹجائے، ہر جگہ جو بپا خلفشار ہے
امت پہ اب تمھاری نگاہیں جمی ہیں جن کی	اسواسطے تمھاری ہی پھر اب یہ بار ہے
توحید کا علم ہو بلند اے رسول پھر	تثلیث سے مقابلہ پھر ایک بار ہے
پھر کوہ اور دشت اُسی کلمہ سے گونج اُٹھیں	جس میں جلالِ حضرتِ والا تبار ہے

پھر اتفاق و علم سے مضبوط ہو یہ قوم — اسلام کو زمانہ میں یہ انتظار ہے

یکدل ہوں یک زبان ہوں مسلم جہان میں پھر — مٹ جائے تا کہ قوم کو جو اضطرار ہے

کچھ موت و زندگی کی نہ پروا ہمیں ہو پھر — دیں راہِ حق میں جان کہ قومی شعار ہے

نخوت کا نام لے نہ کوئی پھر جہان میں — وہ سر بھی آئے خاک پہ جو تاجدار ہے

پھر قوم کے دلیر نظر آئیں سر بکف — میدان پھر وہی ہے وہی کارزار ہے

پھر آئیں افسری کے لیے خالد و ضرار — پھر ہم پہ فتح روم کا سودا سوار ہے

بلقان میں نصیب جب نصرت کو ہو چکی اب — اسلام کے وقار کا دار و مدار ہے

مل جل کے سب بنائیں ہزاروں جہاز ہم
اب سطح آب ہی پہ اگر گیر و دار ہے

ہلچل جہان میں پھر وہی مچ جائے ایکبار
اب تک ہر ایک ملک میں جو یادگار ہے

زیر علم ہو شرق و مغرب کی سرزمین
یہ آرزو دست شیر کو لیل و نہار ہے

اسلام اور نام محمدؐ رہے بلند
جب تک کہ اے خدا یہ جہان برقرار ہے

اعلان
نرخ طبع

اس مطبع کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ تصحیح کتب کا اعلیٰ درجہ کا انتظام ہے، لکھائی چھپائی نہایت روشن و صاف ہوتی ہے، ان خوبیوں پر نرخ طبع ایسا رکھا گیا ہے جو اصحاب فرمائش کو گراں نہ گذرے۔

نرخ نامہ

قسم کاغذ	پیمانہ	قسم کتابت	قسم چھپائی	تعداد طبع	نرخ طبع فی روپیہ	کیفیت
سفید ولایتی چکنا اعلیٰ ڈبل	۲۰×۲۶	اعلیٰ	اعلیٰ خشک	۳۰۰	۱۰ جزو	کتابت بہتر تختی ہوئی
کاغذ وزنی ۳۲ پونڈ	″	″	″	۶۰۰	۱۵ جزو	طیار رہے گی
ولایتی چکنا کاغذ	″	″	″	۳۰۰	۱۲ جزو	
وزنی ۲۴ پونڈ	″	″	″	۶۰۰	۲۰ جزو	
ولایتی کاغذ	″	اوسط	″	۱۲۰۰	۳۰ جزو	
۳۰ پونڈ	″	″	اوسط خشک	۳۰۰۰	۱۶ جزو	
۲۰ پونڈ	″	″	″	۴۰۰	۲۵ جزو	
دیسی	″	″	″	۱۲۰۰	۳۵ جزو	
		″	اوسط تر	۱۲۰۰	۴۰ جزو	
		″	″	۲۴۰۰	۵۰ جزو	

خاکسار
شجاعت علی مسلم پرنٹنگ ہوس
امینا باد لکھنؤ